بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے امت کے قابل احترام علماء!

حق بات کہنے سے نہ موت قریب آسکتی ہے اور نہ رزق دور ہو سکتا ہے

ابو الدّردہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«العلماء ورثة الأنبياء»

"علماء کرام انبیاء کے وارث ہیں"(ابو داوُد، ترمذی)

اس اعلیٰ مرتبے اور ذمہ داری کے لئے کہ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کے کندھوں پر رکھ دی ہے، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ سے مخاطب ہوں، اس امید پر کہ ہم سب حق کے لئے کھڑے ہونے والے لوگوں میں شامل ہو جائیں اور ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے علاوہ کسی کا ڈر نہ ہو۔

بھائیو اور نیک علماء کرام:

علماء کرام اپنے ایمان، علم، اور اعمال میں انبیاء کے وارث ہیں، اور حق کے لئے کھڑے ہونے میں جرات مند ہیں۔ لیکن موجودہ زمانے کے علماء کرام کہاں ہیں؟ کہاں ہیں آج انبیاء کے وارث؟

جہاں ہمارے ماضی کے عظیم مسلمان علماء اپنے وسیع علم اور گہرے فہم کے لئے مشہور تھے، تو جس وصف نے انہیں حقیقت میں عظیم درجہ پر فائز کیا تو وہ اُن کی جرات مندی اور اُس زمانے کے حکمرانوں کی غلطیوں پر اُن کا کڑا محاسبہ کرنا تھا۔ مثلاً:

- حضرت عبداللہ بن عباسؓ: خوارج کے خلاف ثابت قدمی سے کھڑے ہوئے۔
- سعید بن جبیرؒ: حجاج بن یوسف کے ظلم کے خلاف بہادری سے کھڑے ہوئے۔
- سفیان الثوریؒ: انہوں نے ہارون الرشید کا خط چھونے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ یہ ایک ظالم کی طرف سے آیا ہے۔ انہوں نے اپنے اصحاب میں سے ایک کو حکم دیا کہ خط کو پلٹ کے اُس کے پیچھے لکھے: "ہارون کے لئے" نہ کے "امیر المومنین کے لئے"، اور کہا کہ (خلاصہ): "آپ نے اپنی خواہش کے مطابق خود ہی فیصلہ کر لیا کہ مسلمانوں کے مال کو کس طرح استعمال کرنا ہے، آپ ایک ظالم ہیں اور میں آپ کے خلاف گواہی دونگا۔
- ابو حنیفہؒ: بالعموم خلیفہ المنصور کی قیادت سے مطمئن نہ تھے۔ اُن کی والدہ نے ایک دن اُن سے جیل میں کہا، "اے نعمان، اِس علم نے تمہیں فائدہ نہیں دیا، سوائے اس کے کہ تمہیں مارا پیٹا اور قید کیا گیا، اور یہ اِس کام کو چھوڑ دینے کے لئے کافی ہے"۔ انہوں نے جواب دیا، "اے والدہ، اگر مجھے دنیا مطلوب ہوتی تو وہ میں حاصل کر لیتا، لیکن میں چاہتا ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے میرا یہ عمل ہو کہ جو علم مجھے دیا گیا میں نے اس کا تحفظ کیا، اور اپنے آپ کو اِس کے تباہ ہونے کے لیے پیش نہیں کیا"۔

- احمد بن حنبلؒ: جب وہ جیل میں تھے تو انہیں اُن کے چچا نے تلقین کی، کہ وہ عوامی سطح پر المعتصم کی طرف سے قائم رائے کی مخالفت کرنے سے باز رہیں۔ انہوں نے جواب دیا، "اگر علماء کرام حق بیان کرنے سے گریز کرنے لگیں، اور لوگ اسے نظر انداز کرنے لگیں، تو کس طرح اس کے بعد سچائی کبھی معلوم کی جا سکے گی؟"

یہ ماضی کے عظیم مسلمان علماء کے موقف کی صرف چند مثالیں ہیں، تو آج کے عظیم مسلمان علماء کہاں ہیں؟ امت کے موجودہ مسائل پر آپ کا موقف کیا ہے؟ آپ امام غزالیؒ کے اس قول کے مطابق اپنے آپ کو کہاں کھڑا پاتے ہیں: "لوگوں کا انحطاط حکمرانوں کے انحطاط کی وجہ سے ہے، اور حکمرانوں کا انحطاط علماء کرام کے انحطاط کی وجہ سے ہے"؟ آپ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس حکم کے مطابق اپنے آپ کو کہاں کھڑا پاتے ہیں:

﴿وَإِذ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الكِتابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنّاسِ وَلا تَكتُمونَهُ﴾

"اور اللہ تعالیٰ نے جب اہل کتاب سے پختہ وعدہ لیا کہ تم ضرور اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرو گے اور (جو کچھ اس میں بیان ہوا ہے) اسے نہیں چھپاؤ گے"(3:187)

علماء کرام کے بغیر لوگ جہالت کے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں اور شیاطین (انسانوں اور جنوں میں سے) کا آسان شکار بن جاتے ہیں۔ لہٰذا، علماء کرام اس زمین پر لوگوں کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہیں، اور اندھیروں میں روشنیوں کے مینار ہیں، رہنمائی کا ہراول دستہ، اور اِس زمین پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے وجود کا ثبوت

؛ان کے ذریعے گمراہ خیالات کا مقابلہ کیا جاتا ہے، اور شک کے بادل لوگوں کے دلوں اور ذہنوں سے صاف ہوتے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے رسول ﷺ نے انہیں ستاروں کی مانند قرار دیا جب آپ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي الأَرْضِ كَمَثَلِ نُجُومِ السَّمَاءِ ، يُهْتَدَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ، فَإِذَا انْطَمَسَتِ النُّجُومُ يُوشِكُ أَنْ تَضِلَّ الْهُدَاةُ»

"بے شک، علماء زمین پر آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں؛لوگ زمین اور سمندروں کے اندھیروں میں ان کے ذریعے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، لیکن اگر وہ چھپے ہوئے ہوں تو مسافر اپنے راستوں سے بھٹک جاتے ہیں" (احمد)

یہ ذمہ داری جو کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کے سپرد کی ہے، ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں، آپ کے بھائی ہونے کی حیثیت سے کہ آپ مندرجہ ذیل ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے ماضی کے عظیم علماء کے نقش قدم کی پیروی کر سکتے ہیں:

- مسلم دنیا کے حکمرانوں کا احتساب کریں: چاہے یہ احتساب شام کے ظالم حکمران الاسد یا مصر کے السیسی کا ہو جو براہ راست امت پر حملہ آور ہیں، یا سعودی حکومت کا جو یمن میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر بمباری کر رہے ہیں، علماء کرام کو اس غداری کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے۔
- امت اور انسانیت کو استعماری طاقتوں کے خطرات سے آگاہ کریں: سابق ری یے لیٹی شو سٹار، ڈونالڈ ٹرمپ کے انتخاب کے ساتھ، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے لبرل سیکولر اشرافیہ اور ان کی پالیسیوں کی کرپشن بے نقاب کرنا آسان بنا دیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ استعماری طاقتیں امریکہ، برطانیہ اور روس کھل کے اور خفیہ امت مسلمہ کے خلاف خاص طور پر اور انسانیت کے خلاف عمومی طور سازشوں میں سرگرم ہیں؛ چاہے امریکہ کی ہی ریاست جنوبی ڈکوٹا میں مقامی لوگوں کے ساتھ زیاتی ہو، یا عراق اور شام میں جاری مداخلت، امریکی اقتصادی، سیاسی، اور فوجی پالیسیوں نے بنی نوع انسان، جانوروں یہاں تک کہ ماحولیات کو بھی غربت اور مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ اگر علماء ان مظالم کے خلاف نہیں بولیں گے، تو پھر کون امت اور انسانیت کی رہنمائی کرے گا کہ کیا صحیح ہے؟

ہم اس مشورہ کا اِختتام ہم سب کے پیارے رسول ﷺ کی طرف سے اس حدیث کے ذریعہ یاد دہانی کے طور پر کرتے ہیں:

«أَلاَ لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ، فَإِنَّهُ لاَ يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ وَلاَ يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ أَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ»

"لوگوں کا خوف تمہیں حق کو دیکھ لینے کے بعد اِسے بیان کرنے سے نہ روکے؛ حق بیان کرنے سے اور صحیح عمل کرنے سے نہ موت قریب ہوتی ہے اور نہ رزق دور" (احمد، ابن حبان، ابن ماجہ)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے اور جنت الفردوس میں بھائیوں اور بہنوں کے طور پر جمع فرمائے۔ (آمین)

25 ربیع الاول 1438 ہجری
24 دسمبر 2016 عیسوی

حزب التحریر
کینیڈا